50412 ـ كيا جرمنى ميں رہنے والا يورپى كميٹى كے ساتھ روزہ ركھے يا كہ سعودى كميٹى كے ساتھ ؟

سوال

ہم جرمنى ميں رہائش پذير ہيں، مشكل يہ پيش آئى ہے كہ امام مسجد كا كہنا ہے كہ ہم سعودى عرب كے مطابق روزہ ركھيں گے، اور دوسرى مسجد ميں اعلان ہوا ہے كہ ہم يورپى اسلامى كميٹى كے اعلان كے مطابق روزہ ركھيں گے كيونكہ وہ چاند ديكھنے كا اہتمام كرتى ہے، اس سلسلے ميں آپ كى رائے كيا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو يورپى اسلامى كميٹى رؤيت ہلال پر اعتماد كرتى ہے، تو اس سلسلے آپ كے ليے بہتر يہى ہے كہ آپ روزہ ركھنے اور عيد منانے ميں ان كى موافقت كريں.

اس مسئلہ ميں قديمى اور مشہور اختلاف پايا جاتا ہے كہ آيا ہر ملك اور علاقے كے ليے رؤيت ہے يا كہ چاند ديكھنے والوں كى سب كو اتباع كرنا ہو گى چاہے مطلع جات مختلف بھى ہوں ؟

اور يہ اختلاف اجتہاد پر مبنى ہے، دلائل سے تو يہى ظاہر ہوتا ہے كہ دونوں اقوال ميں سے كسى ايك پر بھى عمل كرنے والے پر كوئى حرج نہيں.

ان دونوں اقوال ميں سے مطلع جات كا مختلف ہونا معتبر قول ہے، اس قول كے متعلق كچھ دلائل سوال نمبر (50487) كے جواب ميں بيان ہو چكے ہيں، ان كا مطالعہ كريں.

اس پر دلالت كرنے والے دلائل ميں مسلم شريف كى درج ذيل حديث ہے جس ميں كريب بيان كرتے ہيں كہ ام الفضل بنت حارث نے انہيں شام ميں معاويہ رضى اللہ تعالى عنہ كے پاس بھيجا، تو كہتے ہيں: ميں شام آيا اور ان كا كام مكمل كيا، ابھى ميں شام كے علاقے ميں ہى تھا تو رمضان المبارك كا چاند نظر آ گيا، چنانچہ ميں نے جمعہ كى رات چاند ديكھا، پھر ميں مہينہ كے آخر ميں مدينہ واپس آيا تو عبد اللہ بن عباس رضى اللہ تعالى عنہما نے مجھے چاند كے متعلق پوچھا اور كہنے لگے: تم نے چاند كب ديكھا تھا ؟

ميں نے عرض كيا: ہم نے جمعہ كى رات چاند ديكھا، تو انہوں نے فرمايا: كيا تم نے خود چاند ديكھا تھا ؟ تو ميں نے عرض كيا جى ہاں، اور لوگوں نے بھى اسے ديكھا تو لوگوں اور معاويہ رضى اللہ تعالى عنہ نے روزہ ركھا.

تو ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ کہنے لگے: لیکن ہم نے تو ہفتہ کی رات چاند دیکھا ہے، ہم تو تیس روزے مکمل کرینگے، یا پھر شوال کا چاند دیکھ لیں، تو میں نے کہا: کیا معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ کی رؤیت اور ان کا روزہ رکھنا کافی نہیں ؟

تو انہوں نے فرمایا: نہیں، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایسے ہی حکم دیا ہے "

یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اگر ملك ایك دوسرے سے دور ہوں تو پھر ہر علاقے اور ملك کی رؤیت کا اعتبار ہوگا، اور کسی ایك علاقے کے لوگوں کا چاند دیکھنے سے دوسرے ملك کے لوگوں پر روزہ رکھنا لازم نہیں.

واللہ اعلم .